کاریکه بر توکل تو کردم ابتدا | بعون الله تعالی | یا رب بفضل خویش رسانش بانتها

کراچی بندر سنده

مطلع خورشید

و

مفرح القلوب

هر سبزه که از زمین بر آید | العظیم | بر وحدت تو زبان گشاید

نمبر ۴۶ | مطبوعه ۸ ذیحجه سنه ۱۳۰۳ مطابق ۹ می سنه ۱۸۸۶ ع | جلد ۱۰

[illegible]

[illegible]

نقشه اشتهار واجب الاظهار قیمت اخبار مفرح القلوب و مطلع خورشید

[illegible]	درسه ماهه	للعه	سهماهه	۱۲	۸	[illegible]	[illegible]
[illegible]	درسه ماهه	۹	ششماهه				
[illegible]	درسه ماهه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	درسه ماهه	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	درسه ماهه	[illegible]	[illegible]				
	درسه ماهه	[illegible]	[illegible]				
	اجرای درسه ماهه سیر	[illegible]	[illegible]				

نقشجات براورد تنخواه

در مطبع نقشه های براورد تنخواه یعنی مخصوص تقسیم مواجب بابت همیشه که تاریخ آن ۳۱ یوم و ۳۰ یوم و ۲۸ یوم باشند بنا بر فروخت موجود هستند هر کسیکه شایق آن باشند

بموازی ۱۲ مر بابت قیمت آن فرستاده بر نقشه ها را طلب فرمایند و اگر آنها بیرون بطلبانند باید که یک علاوه از چهار آنه بوجه محصول ڈاک عطا فرمود باشند که از اینجا بر نقشه ها بذریعه پوست پید

نخبه متن از رساله المشتهر جو اید شد +

اعتراض لغت خان عالی ربیت

حضرت سعدی علیه الرحمة و انفصال آن

از قول ظهیر برای حظ ناظرین تحریر یافت

دبی بدا

سخن های عالی کی گر شنفت
بدانند که سعدی غلط کرد و گفت

بنی آدم اعضای یکدیگر اند
که در آفرینش زیک جوهر اند

چو عضوی بدرد آورد روزگار
دگر عضوها را نماند قرار

ندیدم درین عمر هفتاد سال
که باشد درین قطعه صدق مقال

حقیقت بعکس است ای همنشین
پس این قطعه باید که باشد چنین

بنی آدم اعدای یکدیگر اند
چو بعضی ز بعضی اگر کمتر اند

یکی را چو زد بر زمین روزگار
شماتت کنند ار چه باشند یار

چو بر سعدی این نقص بی شنفت
ظهیر ایچنین قول فیصل بگفت

ز هرگز نه این نقص بر سعدی است
ز زنهار ایراد بر عالی است

دران عهد بینک چو اعضا بدند
بهنگام عالی چو اعدا شدند

درین عهد زان هم بتر کن قیاس
وزین پس بتر کل یوم شناس

چیستان معنی طلب

چیست آن گنبد عجب دو در
که درو خفته است یک دختر

ناگهان اندرون رود پسری
کند اندر دو پای دختر سر

چون زمانی بهم بسر دارند
این ازان در گریزد آن زان در

معما حل طلب

اگر شب وصل بغایت رسید
روز غم بنهایت رسید

انتخاب اخبارات

محتاج خانه

بعض شہرون اور دوسرے مقامات مین سابق سے اور اب جس جگہہ میونسپل کمیٹی مقرر ہوئی ہے محتاج خانہ سرکار کے اہتمام سے بصرف زر چندہ یا اور کسی صیغہ سے مقرر ہین اون کا ذریعہ سے اکثر محتاجون کی پرورش ہوتی ہے بہت جگہہ جو محتاج خانہ مقرر نہین

ہوئی ہین وہان کے غربا اور محتاجون کو بہت
تکلیف اور پریشانی اور مصیبت لاحق رہتی ہے
اسلیئے صاحب مہتمم اخبار عالم کی رائے
ہے کہ اگر ہر ایک شہر اور قصبہ اور موضع
مین بصرف زر چندہ اور کسیقدر اعانت
زر سرکار سے حسب قواعد معینہ ایک ایک
محتاج خانہ مقرر ہو جاوے تو بہت فائدہ
اور موجب اجر عظیم ہے سیکڑون ہزارون
محتاج اندہے لنگڑے مریض خدائی بیابان
پریشان بہوکے پہرتا ہین اور انکی اوقات
گذاری کی صورت بڑی مشکل سے ہوتی ہے
کیونکہ بعضے محتاج اندہے اور ہاتہ پیرون
سے معذور ایسے ہین کہ انکا کوئی والی اور
وارث نہین ہے اور نہ ان مین اسقدر طاقت
ہے کہ کوئی محنت اور مزدوری کرکے اپنا پیٹ
پالین یا کہین چلپہر کر بہیک مانگین بعضے
بموقع راستون اور گلی اور کوچون مین
جہان گذر خاص و عام نہین ہے پڑے
رہتے ہین اگر کسیکے دل مین آگیا تو کچہہ
خدا کے واسطے ان کو دیدیا ورنہ کوئی
نہین دیتا اگر سرکار کیطرف سے یہہ
اہتمام ہو وے کہ جسطرح سے زر چوکیدارہ
وصول ہوتا ہے اسیطرح سے رئیس اور متمول

آدمیون سے حسب لیاقت انکے زر چندہ لیا
جاوے اور کچہہ روپیہ چوکیدارہ یا لوکل فنڈ سے تسبیل
فنڈ سے سرکار عطا کرے اور کسی ملازم معزز
کے اہتمام سے محتاج خانہ جاری رہے
اور سب محتاج جو معذور ہین وہ اُس
جگہہ اقامت گزین کرائی جاوین تو یہہ امر
نہایت مفید ہے سلاطین ماضیہ ہندوستان
مین سے بعض بعض بادشاہون کے عہد
مین مثل شیرشاہ محتاج خانہ جابجا مقرر
تہے بلکہ یہان تک تہا کہ حسب موقع جو
شارع عام پر سرائین بنی تہین انمین
جو مسافر مقیم ہوتا تہا اُسکو خورد و نوش
سرکار سے ملتا تہا اب جو یہہ ملک خباب
ملکہ معظمہ کے ظل عاطفت مین اور سایہ
معدلت مین ہے اور ہر طرح سے رفاہ خواہی
رعایا اور امن و آسایش اور نظم و نسق
جزئیات و کلیات کا ہے تقرری محتاج خانون
کی نسبت بہی توجہ حکام والا مقام اُسملک
کی مناسب ہے اس کار خیر کے واسطے
اگر سرکار بطور چندہ رعایای متمول سے
روپیہ وصول کریگی تو کوئی اہل انصاف
شاکی بہی اسکا نہین ہوگا بلکہ محتاج اور
غریب کو موافق اپنی ہمت اور حوصلہ کے

دینا اگر ملت اور مذہب حضور کا شرح
اور شاستر مین معروفات سے ہے ✣

کابل

کارسپانڈنٹ اودہ اخبار لکھے رقم کیا ہے
کہ دوسری تاریخ ماہ ذیقعد کو سردار محمد اعظم خان
و عبد الرحمان خان مع لشکر تمام با احتشام
شوری بازار سے ہوکر میدان کیطرف
تشریف لیگئے اور بعد عصر واپس
بالا حصار مین تشریف لائے اتنے مین
تمام اراکین دولت دربار مین حاضر ہوے
اور سب سردار لوگ خوش و خرم بیٹھے
تھے اتنے مین محمد شریف خان و میر حاجی
صاحب تشریف لائے سبھون نے
سوائے محمد اعظم خان تعظیم کی محمد شریف خان
کو بہت ناگوار گذرا سردار عبد الرحمان خان
سے کہا کہ محمد اعظم خان کو کس امر پر
اتنا غرور و تکبر ہے اس حالت مین یہہ
کابل کا حاکم ہے کہ جب ہم انکو حاکم کہین اگر
یہہ گھر بیٹھے بادشاہ بنے تو ہمکو تکبر و غرور
دکھلاویگا ہم تو ہرگز نہین مانتے یہہ اگر
فی الحقیقت حاکم کابل کا بنا تو ہم اس سے
چند سوال پوچھتے ہین ہر ایک کا جدا جدا
جواب دین اول یہہ کہ اُن کو کسطرح سے

معلوم ہوا کہ ہم کابل کے حاکم ہوگئے امیر شیر علی خان
قلات مین بافوج سی ہزار سوار مزدور و غیرہ
پہونچگئے آپ اسکا علاج بتلادین کہ ہمارے
اور آپکے بھاگنے کی جگہہ کونسی تجویز فرمائی
ہے - دوسری اگر فوجکی زیادتی پر غرور اور
تکبر ہے یہہ بھی بیفائدہ سب سردارون کو
آپنے انعام و خلعت و داد و دہش کا حال
معلوم ہوگیا - اور عبد الرحمان خان ہم تمکو
سچ کہے دیتے ہین اور یہہ سب سردار بگوش
ہوش سنتے ہین اگر تمنے ان سے وعدہ
خلافی کی ہر وقت کار یہہ سب کے سب تم سے
روگردان ہوجاوینگے یہہ اپنے باپ کے
بھی آشنا نہین ہین - تیسری یہہ کہ شہر
کو جاکر دیکھو کیا حال ہورہا ہے رات کو
روندگشت مین پہرے والے لوگ ٹھگو کیا
کہتے ہین اور امیر صاحب کو کیا لکھتے ہین
انتظام شہر کا تم کیون نہین کرتے بس
اسی اثنا مین سردار محمد ابراہیم خان آیا
شریف خان نے کہا کہ سردار شمس الدین خان
کو مرحبا ہے کہ شیر دلخان کو بھگا دیا اور
غزنین پر خود قبضہ کر بیٹھا قابل ہزار ہا
تحسین ہے اب لازم ہے کہ اسکی مدد کیواسطے
کچھہ اور فوج بھیجدیجیے عبد الرحمان خان نے

کہا میں خود وہان جانیکو تیار ہون اگر مین جانیمین توقف کرون تو کام خراب ہوگا +

تیسری تاریخ ماہ مذکور کے قاصد غزنین کا بر دربار آیا چار ادمی خلوت مین بیٹھے اعظم خان عبدالرحمانخان میر حاجی و حافظ جی قاصد نے بیان کیا کہ امیر صاحب کا حال اگر ہم آپ سے نقل کرین آپ ابھی کابل سے بھاگ جاینگے چونکہ سردار عبدالرحمانخان کا قریب رشتہ دار ہے یہہ قاصد اسلئے معزز ہے اور اُن کے کلام کا اعتبار ہے ہمکو مجلس خلوت کا حال معلوم نہیں کہ کیا کیا اعظم خان نے دریافت کیا اور کیا کیا قاصد نے کہا اتنا ہم جانتے مین کہ بعد اتمام مجلس چارون آدمی خلوتی گویا شکنجہ مین چڑہے ہوئے تہے سردار عبدالرحمانخان تو سیاہ سنگ کو اپنی والدہ صاحبہ کیطرف تشریف لیگئے اور اعظم خان دربار مین تنہا متفکر بیٹہے +

چوتھی تاریخکو شہر مین افواہ ہوئی کہ دو آدمی جو یہان سے امیر صاحب کے پاس قندہار بھیجے گئے تہے وہ توپ سے اُڑادئے گئے دو عورت اور چار لڑکے اور دو لڑکیان دونون آدمیون کے حاکم کابل کے پاس آئے داد و فریاد کرنے لگے حاکم کابل نے محمد شریف خان کو فرمایا کہ تم انکی تسلی اور خاطر جمع کردو محمد شریف خان نے کہا کہ یہہ لوگ تو سردار نہین کہ آج ایک عہدنامہ لکہدین اور بعد اسکے جواب دین تو اس صورت مین ہم اُن سے کیا کہین سردار عبدالرحمانخان پہر بہی آدمی بہت عقلمند اور خداپرست ہے کہ انہون نے اپنے ہاتہہ سے پانچ پانچ سو روپیہ دونون عورتون کو دئے اور انکی اولاد کو لباس اچہا دیا کہ اُنہین وہ لوگ سالہا سال بخوبی اپنا گذر کرسکتے ہین +

پانچوین تاریخکو دو فرزند محمد اعظم خان کے محمد محسن خان اور محمد کاظم خان کوہاٹ سے یہان آئے اس روز نو بجے دن سے تا بارہ بجے دن تک اُن کے استقبال کیواسطے سب سردار سوائے اعظم خان کے گئے ان دونون کو با احتشام تمام شہر مین لائے ایک کو خرم کا اور ایک کو خجند پر حاکم کیا ان کے زیر حکومت ایک ایک ہزار سوار جرار کردئے آج ہی تاریخ خبر آئی کہ سردار شمس الدین خان اپنے ارادہ سے باز آئے یعنی کوئی خط سردار صاحب کا تو نہین آیا مگر شہر مین افواہ تہی وہ خبر دربار مین بہی پہونچی ہمارا اخبار نویس حاضر دربار تہا کہتا ہے کہ شمس الدینخان نے خواب مین امیر دوست محمد خان کو دیکہا کہ ہرات مین بیرون شہر خیمہ مین بیٹھے ہین گویا سب عزیز

واقربا برادر اور پسر مجتمع ہوکر صف بستہ استادہ
ہیں امیر شیر علیخان گویا مسند امیر مرحوم
کے پاس بجاے ریاست بیٹھا ہے اور لوگ
جو کھڑے ہیں انکی طرف مخاطب ہوکر امیر
مرحوم نے کہا کہ تم لوگوں نے فساد اپنے گھر
میں کیوں ڈال رکھا ہے تمام دنیا میں حق
تعالے نے ہر ریاست میں ایک ایک بادشاہ
بنایا وقت نزع کے جسکو قابل مسند نشینی
جانا اسکو مقرر فرمایا از ابتدای حضرت
آدم علیہ السلام اسی طرح ہوتا آیا تمنے
میرا امر کیوں نا منظور کیا اور مجھے رنج دنیا
میں رہنے کے واسطے دعاے بد کرونگا تمہاری
ریاست خاک میں ملجاویگی اب سردار اعظم خان
اور نیز عبدالرحمانخان - جب سے اس
خواب کو دیکھا ہے بہت بیدل ہیں اور کوئی
حکم احکام بھی نہیں کرتے اکثر فاقہ رہتے
ہیں - یہہ سنکر سب اہل مجلس حیران ہوئے
اور کہتے تھے کہ اگر یہہ خواب واقع ہوتا تو
سردار شمس الدینخان ہمارے واسطے ضرور ہی
لکھتا یہہ شہر کی واہیات گپ ہے +
۶ تاریخ کو قاصد غزنیں آیا اور خط سردار
شمس الدینخان کا لایا سب حاضرین دربار نے
محمد اعظم خان سے عرض کی کہ حضور اس خط کو
لازم ہے کہ آپ سر دربار پڑھیں تاکہ سب
لوگ اس خط کے مضمون سے آگاہ ہوں
محمد اعظم خان نے خط کھولا اور پڑھا اسمیں
لکھا تھا کہ امیر شیر علیخان مع فوج نشستی ہزار
سوار و پیادہ و ہزار نفر حمال مع دو سو
توپ شاہی و عملہ وغیرہ تمام داخل قلات
ہوئے اب سردار عبدالرحمانخان اور نیز
اعظم خان - قاصد کی زبانی دریافت
ہوا کہ ابھی امیر صاحب چند روز بسبب برف
و بارش قلات میں تشریف رکھینگے جب
بالکل برف موقوف ہوجاویگی تو ادہر کا
قصد کرینگے عبدالرحمان خان نے قاصد
سے پوچھا کہ ہماری لشکر واقع غزنیں میں کیا
غلغلہ تھا لوگ سپاہی جنگ کے آمادہ ہیں
یا نہیں وہ لوگ کیا کہتے ہیں قاصد نے
عرض کی کہ حضرت وہ لوگ تو آمادہ جنگ
ہیں اسمیں شک نہیں مگر آپکی فوج وہاں
بہت قلیل ہے اور ہر طرح کی حیرانی سے
ہرگز امیر صاحب کا مقابلہ نہیں ہوسکتا ہاں
اگر خود بدولت مع فوج کابلی وہاں آپکی
تشریف لیجاوینگے تو امید ہے کہ کچھہ دن جنگ
رہے یہہ سنکر سب سردار مغموم و محزون
ہوئے درباری لوگ چلے گئے لیکن سب بیٹے

کہ خدا خیر کرے امیر شیر علیخان ایک ایک سے
سمجھ لیگا یہہ گناہ تو ہرگز قابل عفو نہین
اور نہ وہ ایسا ہے کہ بغیر گوشمالی یہان بیٹھے
رئیسون کو چھوڑ دیگا +
ساتوین تاریخکو عبد الرحمانخان اور محمد شریف
اور حافظ جی باہم ہوکر سنگ سیاہ مین خلوت
مین بیٹھے محمد شریف خان سے کہا کہ محمد
اعظم خان بہت کم دل ہے اُن کے قول و فعل
کا کچھہ اعتبار نہین ہے تم گواہ رہو ہمنے
لوگون نے برائی امیر صاحب کے عیبان کی نسبت نہین
کی اپنی جان سے عزیز محمد اسلم خان کو
سمجھا بلکہ ہمکو لوگون نے کہا کہ آپ انکو
قید کرو ہمنے قبول نہین کیا اور مین انکی
والدہ کی ڈیوڑھی پر آج تک اکثر سلام کے
واسطے جاتا ہون اگرچہ امیر صاحب نے ہمارے
باپ کو قید شدید مین رکھا اور کبھی
ترس نہ کھایا کہ یہہ ہمارے افضل اور بڑے
بھائی ہین پاس و لحاظ نہین کیا اور
ہمنے اُس کے بدلے مین کچھہ ایسا برا نہ کیا
کہ امیر صاحب ہمسے ناراض ہوتے مگر ہمنے ایک
بات بیجا کی ہے کہ اُسمین ہم خود نادم و
پشیمان ہین کہ ہمنے سکہ شاہ شجاع ایسے
نام کا جاری کیا اور نام امیر صاحب کا مٹوا دیا

یہہ قصور سراسر ہمارا ہے اب اگر ہم خاموش
ہوکر بیٹھے رہین تو اسمین بھی بدنامی ہے
اگر جنگ نکرین سپاہی لوگ ترک اُن کے
فحش و دشنام دینگے اگر جنگ [illegible]
تو فوجکی دل کی خبر نہین کہ یہہ لوگ ہمارا
ساتھہ دین یا نہین ایسا نہو کہ مجھی بھی
امیر صاحب قید کر بھیجدین مجھکو
سے بڑا خوف ہے کہ فتح محمد خان کچھہ
پیچھے سے فساد برپا نکرین ہم کہان کہان
جائین محمد شریف خان نے کہا کہ آپ
کے پاس جتنا روپیہ سردست بہم پہونچے
وہ سب آپ سردارون اور فوجکو تقسیم
کردین اور پچھلے عہدنامے چاک کرڈالو اور
جدید عہدنامے لکھوا لیجئے اگر کسی کو وعدہ دس
ہزار کا ہے تو اُسکو ہم دو تین ہزار پر
راضی کرسکتے ہین تاکہ ان لوگون کو امید
قوی اور دلجمعی ہووے آج تک تو سب یہی
کہتے ہین کہ ہم کیا لڑینگے یہہ تو دروغ وعدہ اُن
پر جان لیتے ہین اپنے عیال کے ساتھہ
دو پیسے مزدوری کرکے کیون نہ کھائین
ہم آپ سے سچ کہے دیتے ہین کہ یہہ لوگ بروقت
آپکو دغا دینگے اگر اسمین کچھہ بھی خلاف ہووا
تو آپ مجھے جو چاہین کہین + فقط

بصره

در اخبار سابق الذکر مرقوم است که در این
نواح آنچه مردمان غارتگران سرقت پیشه
قوم وهابی دیده و سکونت دارند در پیشه
غارتگری و سرقت و دزدی در تمام عالم مشهور
و معروف هستند دستور سرقت و دزدی
ایشان در دریا و جهازات بدین منوال است
که مشک را سفینه پر نموده و بران سوار
گشته در دریا شنا مینمایند و تمام جسم
خود را در آب پنهان میدارند صرف چشمان
خود را بیرون داشته بهر سمت که میخواهند
میروند و در غوطه زنی نیز مشق تمام دارند
و بهر جا که میخواهند غوطه زده در انجا میبرایند
مرویست که بتاریخ دوم ماه شوال یک
جهاز که دران قافله یکهزار نفر سوار بود
وارد این ساحل گردید مردمان جهاز برای
سیر شهر و خرید اسباب ضروری در شهر
بصره رفتند در این اثنا دزدان ناخدا ترس
خود را دران جهاز آمده آنچه مال و اسباب
بود همگی را بر یک کشتی که بهمراه جهاز
بود سوار کرده با باکی جلد رفتند و مردمان
جهاز که پنج شش نفر بودند از خستگی
صعوبت دریا بخواب رفته بودند غرض دزدان
تا اینجا رحمله های سروقه را از بالای کشتی
بر کنار آورده یک نفر از همراهیان خود
بجهت رسانیدن کشتی بطرف جهاز زند کوره
فرستادند چون نفری فطین مذکورین
بران کشتی افتاد شور و فریاد آغاز کردند
دزدی که دران کشتی نشسته بود فوراً خود را
در آب انداخته غوطه زد و بیک غوطه خود را
بر منزل خود رسانید +

شنفیه

شنفیه نام دهی است که بر کنار دریای قلزم
واقع است در ماه شعبان گذشته این
قریه سه بار غرق دریا گردید و باز از سر نو
آباد شد مگر بفضل و حفاظت حافظ حقیقی
نقصان جان احدی بنی نوع انسان بظهور
نرسید + الفنا

مسیب

این شهر از بغداد بر فاصله دو منزل دور است
در این روزها در اینجا یک شخص عجیب الخلقت
وارد شده است که رنگش سفید و سرخ است
و گوشت خام و سبزی خام میخورد و دست
و پایش مثل انسان هستند مگر بالای مقعد یک
دم مانند دم فیل برنگ سیاه دارد و در چهره
ریش هم دارد و مثل جانوران حرف میزند

وهرگاه بزبان می بیند میخندد چند بار
اورا لباس پوشانیده شد مگر آنرا پاره میسازد
وبحکم حاکم آنجا اورا در زنجیر کرده اند + منه

بهاولپور

در اخبار کوه نور لاهور بحواله خط آمده ملتان حال
بهاولپور بدینگونه مرقوم است که مسمی
جعفر خان مسند نشین دوم که بمقام دیراور
سر شورش وفساد بر داشته بود بدست
نواب صاحب حال اعنی نواب محمد صادق خان
ماخوذ گردیده در قلعه دیراور بدستور مقید
گشت ونیز سرگروهان مفسدین یعنی
غلام محمد جاکی ومولوی نصیر الدین نیز در قید
وبمعرض عتاب هستند ودر تمام علاقه جز
مسند نشینی صاحبزاده یعنی نواب صاحب حال
شهرت یافته ونیز مشهور گشته که سرکار
نامدار انگریزی بصاحبزاده موصوف
بهرگونه ممد ومعاون میباشد از بیم جمیع
مفسدین ناهنجار مانند بنات النعش انتشار
یافته پراگنده وپریشان شدند وکاربار
ریاست باهتمام سید مراد شاه صاحب
نیٹو ایجنٹ ومیان نظام خان وزیر
ریاست مذکوره بوجه احسن انتظام وانجام
می پذیرد ومسمیان امام شاه ومحمد شاه

دو معتمدان خاص برسم قدیم برای گذارش
نمودن تحفه جات مسند نشینی از طرف
صاحبزاده اورنگ نشین ریاست بهاولپور
بخدمت جناب نواب لفتنت گورنر بهادر
روانه لاهور شده اند وعنقریب بذریعه
ریل از ملتان بلاهور خواهند رسید +

بخارا

در اخبار لاهور کرانیکل مندرج است که لشکر
شاه بخارا وروس بفاصله سه کروه از
یکدیگر بمقامیکه بر هشت منزل از بخارا
واقع است مقیم است + منه

خلیج فارس

در اخبار مطبوعه مطبع مکلوڈ پریس تحریر
است که بهمت مردانه وسعی جهازیان
انگریزی بر ساحل خلیج فارس چند
جهازات مردمان وهابی که خواه مخواه باعث
نقصان جان ومال رعایا میشدند گرفتار
گردیده اند +

راجستان

از سوپریم گورنمنٹ بنام رؤسا وراجگان
هند هدایت گردیده است که آینده در
محکمه گورنری بزبان انگریزی تحریرات
می فرستاده باشند + منه

تخفیف

در سیولا سنجمله هشت کمشنران ملک بنگاله دو کمشنران تخفیف درآمدند + منه

عطیه

به راو سندوپت صاحب رئیس علی پور واقع ملک سنده بلکهند بصله خدمات ایام غدر یک توپ از سرکار مرحمت شد + منه

برهما

خبر است که بدون منظوری چیف کمشنر گورنمنت بهیچکدام اهل ولایت برای رفتن در ملک ماتحت شاه برهما اجازت نیست + منه

تبت

بنظر ترقی تجارت یک افسر انگریزی عنقریب بطرف تبت روانه خواهد شد تا که در انجا رسیده راه سکم و تبت را پیمایش نماید و تجویز تیاری سرک که گذرگاه عام در میان هر دو ممالک باشد بعمل آرد + الفضا

وبای مویشی

در سیزده روزها در ولایت انگلستان یک لک مویشی بعارضه وبا بهلاک گردید + منه

نوازش

کپتان هدایت علی کماندنگ افسر فوج نمبر ۵ هم بهتان بنظر حسن خدمتی بر عهده

دستر کت سپرنتندنت پولس ضلع بهار مقرر گردید س ۵ هر که خدمت کرد او مخدوم شد + هر که خود را دید او محروم شد +

تیاری جنگ

از اخبارات ولایت معلوم گشت که در شهر ویانه که پای تخت آسترِیه است عنقریب جنگ عظیم خواهد شد — اهالیان پرشیه نیز به تیاری سامان جنگ مصروف هستند + — از کانپور گزت

مارواڑ

آنکه قبل ازین چند روز مفسدین نا عاقبت اندیش بر حد مارواڑ سر فتنه و فساد بر داشته بودند لهذا الحال تجویز شده است که برای تنبیه و استیصال آن گروه بغاوت پژوه قدری فوج بمقام سکر علاقه مارواڑ متعین کرده شود + منه

کمند همجنس با همجنس پرواز

در اخبار انگریزی مسطور است که مستر ولک صاحب افسر متعینه متهرا همراه یک میم صاحب کدخدا راه فرار پیموده بمقام چیندانگر ملحقه کلکته علمداری فرانس رسیده بود و بوقت فاش گردیدن راز هر دو گرفتار شدند فیدلصاحب جنت فوراً بکلکته رفتند و صاحب در قید است و تحقیق

مقدمه در پیش ۰ منه

بنارس

بتاریخ ۱۳ اپریل بوقت صبح گرس سولجران گوره بمقام شوالا گهاٹ به نشانه زنی بنادق مشغول بودند اتفاقاً یک سولجر نشانه خود را خطا کرد و گوله بندوق در بازو و سینه یک شخص شاهزاده دهلی که در آن وقت بر آن مقام موجود بود خورد سولجران از معاینه این حال میخواستند که بگریزند مگر اهالیان پولس بتمام مشغل اوشان را گرفتار ساختند مجرمان در حوالات و معامله زیر تجویز است ۰ البقا

افغانستان

در اخبار عالم بحواله اردو دهلی گزٹ مرقوم است که در دیولا از خبر آمد مقام غزنین نو صبح پیوست که متصل مقام مذکور فیما بین فوج امیر صاحب و فوج محمد اعظم خان که زیر حکم نایب غلام جان و شمس الدین خان بود مقابله گردید و فوج آخر الذکر شکست یافت جنرل داد شاه کماندار افواج امیر صاحب و شاه غازی شیر علی خان عامل غزنین هرگاه شنیدند که سردار اعظم خان بجنرل خود هدایت یورش کردن بر شهر حکم داده است فوراً قدری فوج فراهم نموده بر کمپوی نایب غلام جان خان حمله آوردند و در آنوقت خیلی سخت جنگ گردید چنانچه در حمیع که از فوج اعظم خان بعداد نفر و از فوج امیر صاحب بیست نفر بکار آمدند آخر الامر جنرل نایب غلام جان بفوج خود حکم واپس آمدن صادر کرد و حال لشکرش از غزنین دو منزل این طرف مقیم است بعد ختم شدن جنگ مذکوره بالا محمد یعقوب خان حاکم هرات و کمیدان فرامرز بجمعیت چهار پلٹن پیادگان و دو هزار سوار و هشت توپ داخل شهر غزنین شدند - ایشان نیاز بیگ ایلچی دربار بخارا برای رهای سردار افضل خان و دیگر قیدیان با امیر صاحب بسیار فهمایند مگر هیچ فایده نکردند ۰

تعداد فوج

در اخبار سابق الذکر تعداد فوج بادشاهان یورپ حسب مندرجه ذیل مرقوم است ۰

روس	۶۰۰۰۰۰
آستریه	۳۸۰۰۰۰
فرانس	۳۶۶۸۶۴
پروشیا	۱۶۱۰۰۰

ترکستان	۱۴۳۵۰۰
انگلستان	۱۴۰۰۰
جرمنی جنوبی	۱۴۴۵۹۲
بوریا	۸۷۶۸۳
بلجیم	۷۳۷۱۸
سویٹزرلنڈ	۷۲۰۰۰
سولینڈ	۵۵۴۹۵
سارڈینیا	۴۸۲۷۳
سویڈن و ناروے	۴۲۰۰۰
اضلاع اٹالی	۳۶۹۷۲
صوبہ جات	۳۴۱۴۰
ہینوور	۲۶۹۳۸
پرتگال	۲۶۸۴۹
سیکسنی	۲۵۳۹۶
ڈینمارک	۲۱۰۰۰
یونان	۹۶۸۶
اسپین	۴۸۲۷۳
کل	۲۵۷۰۹۲۹

لیجسلیٹو کونسل بمبئی

بناظرین اخبار واضح باد که در لیجسلیٹو کونسل بمبئی
رؤسای عظیم الشان و راجگان رفیع المکان
و غیره مردمان متمول و مالدار صاحب عزت و مکنت
از هر ملت و مذهب چه هنود و مسلمانان و دیگر

وغیره برای درستگی قوانین و درپیش نمودن مسوده های
انکٹ رفاه عام ممبر مقرر هستند و از زمره اسلام
یک نواب صاحب والی ملک شاه نور چند سال قبل
ازین درین کونسل نامزد بودند بعد از انتقال
ایشان تا حال اینعهده خالی افتاده بود سبب
این بود که سرکار گورنمنٹ از زمره اسلام
هیچیکدام رئیس که قابل این عهده جلیله باشد
بنظر نمی آمد الحمد لله که الحال بتجویز سرکار
نامدار تقرری حضور فیضگنجور خداوند نعمت
دریای رحمت فیاض زمان میر کرم میر محمد خان
تالپر دام اقباله که بفضل خدا صاحب علم و حلم
عقیل و فهیم شفیق و رحیم و از ارباب واقف
و ماهر هستند بر اینعهده بعمل آمده چنانچه
این خبر فرحت اثر در بمبئی گورنمنٹ گزٹ
مطبوعه ۱۲ ماه اپریل سنه ۱۸۶۶ مندرج است
خداوند تعالی تقرری عهده ممدوح بحضور میر صاحب
ممدوح مبارک و مسعود گرداند بمنه و کرمه

کراچی سنده

درینجا همه خیریت است - خبر دولتی جناب کمشنر
صاحب بهادر ممالک سنده بصوب ولایت بحصول رخصت
ششماهه در اسٹیمر دهم ماه حال از [illegible] گرم است

اخبار هذا در مطبع مفرح القلوب
کراچی باهتمام مرزا محمد شفیع طبع شد